راسخ عرفانی

حمد باری تعالیٰ

لب پہ ہے حمدِ ربِّ ودود　　ساتھ سر کے ہے دل بھی محوِ سجود

محض بخشش کے یہ بہانے ہیں　　تیرے کس کام ہیں قیام و قعود

کبریائی کے یہ حسین مظہر　　کہسار و زمین و چرخِ کبود

صرف اظہارِ شکر کرتا ہوں　　میرا مقصد نہیں ہے نام و نمود

مہر و ماہ و نجوم و ارض و سما　　تُو ہے سارے جہان کا مقصود

تیری رحمت سے جی رہا ہوں میں　　ورنہ مجھ پہ گراں ہے اپنا وجود

اس کی تعریف کیا ہو اے راسخ

علم جس ذات کا ہے لامحدود